ہوائی جہازوں سے متعلق انوکھی معلومات

مولانا غیاث الدین دھامپوری

اسلامیہ عربیہ محلّہ بندوقچیان دھام پور ضلع بجنور (یوپی)

(۱) رائٹ برادران نے جب سوا سو سال پہلے ہوائی جہاز ایجاد کیا تو ان کو گمان بھی نہ ہوگا کہ آئندہ سو سال میں ہوا بازی دنیا کی ایک نہایت منافع بخش انڈسٹری بن جائے گی۔۱۹۰۳ء میں رائٹ برادران نے پہلا طیارہ ایجاد کیا تو وہ صرف ۱۲۰ فٹ دور تک اُڑنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔ آج بوئنگ ۷۸۷ سنگل فیول ٹینک پر بھی دس ہزار میل سے بھی زیادہ کا سفر طے کرسکتا ہے۔ ہوائی جہازوں اور فضائی انڈسٹری سے متعلق دوسرے ایسے چونکا دینے والے حقائق جڑے ہیں جن سے عام انسان ناواقف ہے۔ لیجیے ایسے چند انوکھے حقائق ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) دنیا کا سب سے تیز رفتار طیارہ SR-71 BIACKBIRD ہے اور یہ ۲۱۹۳ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

جہازوں میں ہوا کی صفائی کے لیے وہی فلٹر ٹیکنالوجی استعمال کی جاتی ہے جو کہ اسپتالوں میں کی جاتی ہے۔

(۳) ایک تحقیق کے مطابق ایسے مسافر جو جہاز کی دُم میں بیٹھتے ہیں، کسی بھی حادثہ کی صورت میں ان لوگوں کے مقابلہ میں ۴۰ فیصد زیادہ محفوظ ہوتے ہیں جو جہاز میں سب سے آگے یا پہلی قطار میں بیٹھتے ہیں۔

(۴) فیڈرل ایوی ایڈشن ایڈمنسٹریشن (FAA) کے قوانین کے مطابق ہر جہاز میں مسافروں کو ۹۰ سیکنڈ کے اندر جہاز سے باہر نکلنے کی صلاحیت موجود ہونی چاہیے کیونکہ اگر کسی وجہ سے ہوائی جہاز میں آگ لگ جائے تو پورے جہاز میں آگ پھیلنے میں ۹۰ سیکنڈ کا وقت لگتا ہے۔

(۵) انگریزی زبان جہاز کے لیے بین الاقوامی زبان ہے اور تمام فلائٹ کنٹرولرز اور پائلٹس کے لیے ضروری ہے کہ انھیں انگریزی بولنا اور سمجھنا آتا ہو۔

(۶) دنیا کا سب سے بڑا مسافر طیارہ ایئربس اے ۳۸۰ ہے۔ یہ ڈبل ڈیکر اور ۴/ جیٹ انجن کا حامل طیارہ ہے اور اس کی فلائٹ ۲۷/ اپریل ۲۰۰۵ء کو تھی۔ دنیا کا سب سے چھوٹا طیارہ ۵ /BEDEBD ہے اس کے پر ۱۴/ سے ۲۱/ فٹ چوڑے ہیں جب کہ اس کا وزن صرف ۱۸۹ ہے۔

(۷) اگر کسی وجہ سے ایمرجنسی لینڈنگ کی ضرورت پڑتی ہے تو پائلٹ فیصلہ کرتا ہے اضافی ایندھن خارج

کرنا ہے یا نہیں۔ یہ ایندھن جہاز کے پروں سے خارج کیا جاتا ہے تاہم ایسا بہت کم ہوتا ہے یہ جہاز کے وزن کو کم کرنے کے لیے کیا جاتا ہے اور ضائع کیے جانے والا ایندھن زمین پر پہنچنے سے پہلے ہی ہوا میں بخارات بن کر اڑ جاتا ہے۔

(۸) پارہ (Mercury) دھات ہوائی جہاز کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہوتی ہے اسی وجہ سے ہوائی سفر کے دوران اسے ساتھ رکھنے کی اجازت ہرگز نہیں دی جاتی۔ اس کی تھوڑی سی مقدار بھی جہاز کی المونیم باڈی کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے کیونکہ زیادہ تر جہاز المونیم سے تیار کردہ ہوتے ہیں۔

(۹) روس میں بنا MIRIYA۲۲۵ – ANTONOVAN دنیا کا سب سے بڑا سامان بردار طیارہ ہے۔ اس کی ایجاد کا اصل مقصد اسپیس شٹل کو لے جانا تھا۔

(۱۰) ہوائی جہاز میں موجود آٹو پائلٹ سسٹم کا استعمال جہاز کی لینڈنگ یا اُڑنے کے وقت نہیں کیا جاتا۔ اس سسٹم سے جہاز کے ایندھن کی بچت ہوتی ہے۔

(۱۱) زیادہ تر ایئرلائن پائلٹوں کو صرف اس وقت کی ادائیگی کرتی ہے جب پائلٹ ہوائی سفر پر اپنی خدمات انجام دے رہے ہوتے ہیں اس کے علاوہ زمین پر موجود ان کے وقت کی کوئی ادائیگی نہیں کی جاتی۔

(۱۲) آب وہوا میں کاربن ڈائی آکسائڈ کے اضافہ کی وجہ سے جہازوں کو لگنے والے جھٹکوں کے واقعات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ زیادہ تر ماہرین کا خیال ہے کہ مستقبل قریب میں ایسے واقعات میں مزید اضافہ ہوگا۔

OO

گـــزارش

روزِ اول سے اردو اکادمی کی کوشش رہی ہے کہ اردو ادب کی ترویج واشاعت کے ساتھ ساتھ اردو تعلیم پر خاص توجہ دی جائے۔ خاص طور سے اسکولی سطح پر کام کرنے کی بہت ضرورت ہے۔

گزارش ہے کہ ہمیں تعلیم سے متعلق اس طرح کے مضامین بھیجیں جن کی اشاعت سے سرپرست اپنے بچوں کو اردو تعلیم کی طرف راغب کرسکیں نیز اردو کو روزی روٹی سے جوڑنے کے امکانات بھی واضح ہوسکیں۔ براہِ کرم مضامین کے لیے دلچسپ پیرائے میں سہل زبان کا استعمال کریں تاکہ بچے اس کا اثر لیں اور انھیں اپنی مادری زبان سے رغبت پیدا ہو۔ ہم آپ کے قلمی تعاون کے منتظر رہیں گے۔

—(ادارہ)